اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

لیکچر نمبر 4

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ برطانیہ

دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت

کتاب دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حضورِ انور نے ممبران عاملہ مجلس انصار اللہ یوکے کو مخاطب ہو کر فرمایا انہیں اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ **مذہب کی ضرورت کیا ہے، اسلام کے کیا مقاصد ہیں اور دیگر مذاہب کے موازنہ کی تعلیم سے خود کو روشناس کروانا ضروری ہے۔**

حضورِ انور نے فرمایا: دیباچہ تفسیر القرآن کا پہلا حصہ موازنہ مذاہب سے تعلق رکھتا ہے، مذہب کی ضرورت اور اسلام کی ضرورت ایسے موضوعات ہیں جن میں مجلس انصار اللہ کے ممبران کو خوب مہارت ہونی چاہیے اور ان پر خوب واضح ہونے چاہئیں۔ ان سب کو پتا ہونا چاہیے کہ مذاہب کے باہمی اختلافات کیا ہیں اور مذہب کی کیا ضرورت ہے اور اسلام کے قائم کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

(13/جون 2021ء میٹنگ نیشنل عاملہ انصار اللہ برطانیہ)

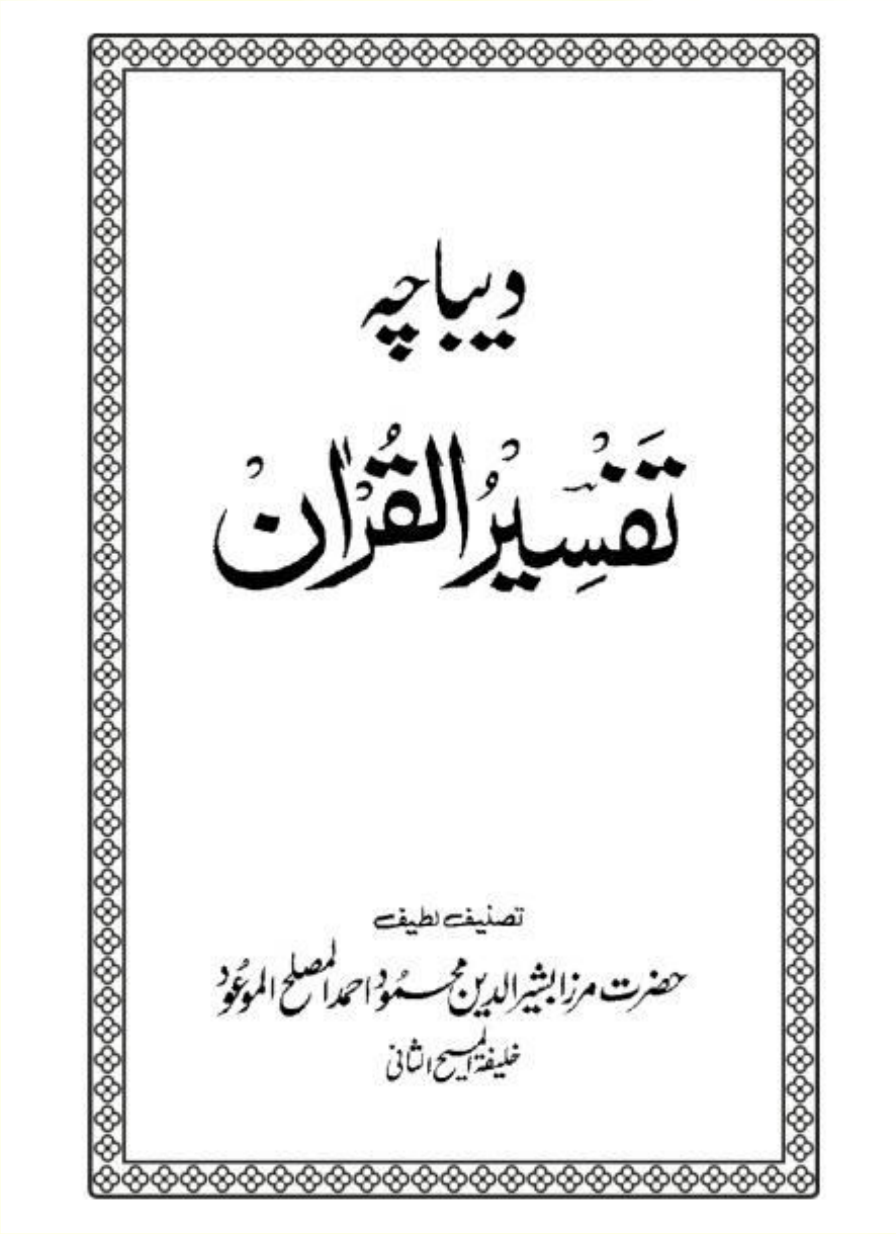
دیباچہ

تفسیر القرآن

تصنیف لطیف

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفة المسیح الثانی

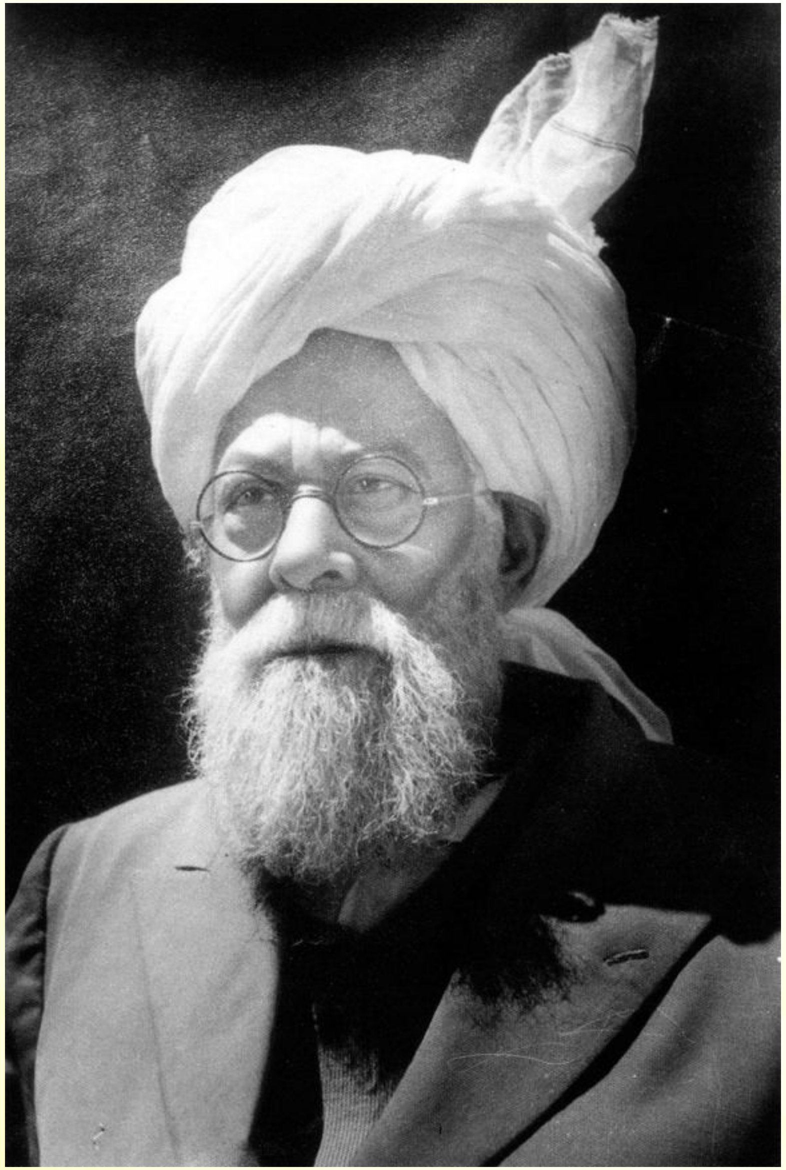

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قرآن کریم کی ضرورت

گزشتہ کتابوں اور تعلیموں کے ہوتے ہوئے کیا کسی نئی کتاب کی ضرورت تھی؟

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

دوم: کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچے جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

چہارم: کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے؟

انبیاء کی ترقی اور دنیاوی لیڈروں کی ترقی میں فرق

- خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے اپنی ترقی کا اعلان کیا
- اور اپنی اخلاقی زندگی اور موت کو اس پیشگوئی کے ساتھ وابستہ کر دیا
- پھر زمانہ کی رو کے خلاف چلے

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہئے؟

▪ بانیان مذاہب کی تعلیم میں اختلاف کی وجہ

- خدا تعالیٰ نے مختلف ملکوں میں اپنے نبی بھیجے اس سے اختلاف مذاہب کی بنیاد پڑی۔
- ہر ملک اور اس ملک کی دماغی حالت کے مطابق تعلیمات نازل ہوئیں۔

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلئے نہ تھی

کیا مسیحؑ کی تعلیم اس غرض کو پورا کرنے والی ہے

”میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا“۔

(متی باب 15 آیت 24۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی لندن 1887ء)

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلئے نہ تھی

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف:159)

اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

پس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی بھی شخص نہیں تھا جس نے ساری دنیا کو خطاب کیا ہو اور قرآن سے پہلے کوئی کتاب نہ تھی جس نے ساری دنیا کو مخاطب کرنے کا دعویٰ کیا ہو۔

دوم: کیا انسانی دماغ اسی طرح ارتقاء کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے جارہا تھا جس طرح انسانی جسم نے کسی زمانہ میں ارتقاء کی منزلیں طے کی تھیں۔ پھر کیا جس طرح جسم کی ارتقائی منزلیں ایک مقام پر پہنچ کر ایک مستقل صورت اختیار کر گئیں اسی طرح کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچتا جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

نحن انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

دوم: کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچتا جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

- ✓ تمدن و تہذیب اور کلچر سے کیا مراد ہے؟
- ✓ مختلف کلچر بھی قوموں میں اختلاف کا موجب ہیں
- ✓ تہذیب و تمدن کے مختلف اَدوار
- ✓ ایک لچکدار تعلیم کی ضرورت
- ✓ یہودی اور عیسائی کلچروں کے بعد ایک نئے کلچر کی ضرورت

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

یہودیت

عہد نامہ قدیم کی حالت

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

اس بارہ میں سب سے اہم اور واضح وہ دلیل ہے جو حضرت موسیٰ کی وفات کو بیان کرتی ہے:۔

”سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق **موآب** کی سرزمین میں مر گیا اور اس نے اسے **موآب** کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا۔ پر آج کے دن تک کوئی اس کی قبر کو نہیں جانتا۔“

(استثناء باب 34 آیت 5-6 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزا پور 1870ء)

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

- ✓ بائبل انسانی دست برد سے محفوظ نہیں ہے
- ✓ اندرونی شہادت کہ موجودہ تورات اصلی تورات نہیں
- ✓ بائبل کی متضاد باتیں
- ✓ بائبل کے ظالمانہ احکام
- ✓ بائبل کی خلاف عقل باتیں

عیسائیت

موجودہ اناجیل کی حالت

اناجیل کی زبان

”یہ خیال مت کرو کہ میں تورات یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا، میں منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ تورات کا ہرگز نہ مٹے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو۔“

(متی باب 5 آیت 17-18۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی لندن 1887ء)

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

- اناجیل کی تحریف و تبدّل کے متعلق عیسائی علماء کے خیالات
- اناجیل میں اختلافات
- انجیل میں بعض توہمات
- انجیل کی خلاف اخلاق باتیں

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

ہندو مت

ویدوں میں تحریف و تبدیل کا ثبوت

ویدوں کے علماء کی آراء

ڈاکٹر تارا پد چودھری ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی پروفیسر پٹنہ کالج گنگا کے وید نمبر بابت ماہ جنوری 1932ء کے صفحہ 74 پر لکھتے ہیں:۔

”ان کے علاوہ (ویدوں میں) ایسے الفاظ بھی ہیں جن کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اشدھ پاٹھ (غلط متن) معلوم ہوتا ہے کہ بولنے والوں اور لکھنے والوں کی خامیوں کے باعث کئی قسم کی غلطیاں واقع ہو گئی ہیں“۔

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

- ویدوں میں ظالمانہ احکام
- ویدوں میں توہمات
- ویدوں کی خلافِ اخلاق تعلیم
- ویدوں میں تناقض

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

ایسی صورتحال میں جب کہ یہودی مذہب کی کتب، عیسائی مذہب کی کتب، ہندو مذہب کی کتب نیز دیگر مذاہب کی کتب اوّل تو محفوظ ہی نہیں تھیں اگر کوئی تعلیم تھی بھی تو اس میں خامیاں پائی جاتی تھیں۔ یقیناً ایسی صورتحال میں ایک ایسی کتاب کی دنیا کو ضرورت تھی جو ہر قسم کی خلافِ اخلاق، متناقض، ظالمانہ اور وہموں سے پُر تعلیموں سے پاک ہو اور یہی کتاب

قرآن کریم ہے۔

چہارم: چوتھا سوال جو پہلی کتب کی موجودگی میں قرآن کریم کی ضرورت کے متعلق روشنی ڈال سکتا ہے یہ ہے کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے یا وہ خود بھی ایک ارتقاء کے قائل تھے؟ اور روحانیت کی ترقی کے لئے ایک نقطہ کی خبر دے رہے تھے جس پر جمع ہو کر بنی نوع انسان نے انسانی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرنا تھا؟

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

پیدائش باب 16 آیت 10 تا 12 میں لکھا ہے۔

"پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے (یعنی ہاجرہ سے) کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تُو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنے گی اُس کا نام اسماعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دُکھ سن لیا۔ وہ گورخر سا ہو گا اُس کا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہوں گے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بودوباش کرے گا"۔

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

پھر اسماعیلؑ کے متعلق لکھا ہے:۔ ”اور اسمٰعیل کے حق میں مَیں نے تیری سنی“

پھر لکھا ہے:۔ ”اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کروں گا۔اس لئے کہ وہ بھی تیری نسل ہے“۔

پھر حضرت اسمٰعیل کے متعلق لکھا ہے۔خدا نے حضرت ہاجرہ کا الہام کیا کہ:۔

”اس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سنی۔اٹھو اور لڑکے کو اٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا“۔

مجلس انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

اسمٰعیل اور اسحاق دونوں کو برکت دی جائے گی ۔

بنو اسحاق کو اُن کے وعدہ کے مطابق کنعان کی حکومت دی گئی اور بنو اسمٰعیل کو اُن کے وعدہ کے مطابق عرب کی حکومت دی گئی۔

گویا نسلی وعدہ ابراہیم کے مطابق مسلمانوں کو مکہ اور اس کے اِرد گرد کا علاقہ ملا۔ جس کا دعویٰ قرآن کریم نے سورۃ بقرہ رکوع 15 میں کیا ہے اور راستباز ہونے کے لحاظ سے بنو اسحاق کی مذہبی تباہی کے بعد وہ کنعان کے بھی وارث قرار پائے۔

حضرت موسیٰؑ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

”خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا“۔ (استثناء باب 18 آیت 15 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

نحن انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

حضرت موسیٰؑ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

”میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے فرماؤں گا وہ سب اُن سے کہے گا اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا، نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اُس سے لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے“۔

(استثناء باب 18 آیات 18 تا 20 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

چہارم : کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے یا وہ خود بھی ایک ارتقاء کے قائل تھے؟

- 1)وہ صاحبِ شریعت نبی ہو گا۔
- 2) وہ آنے والا بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے ہو گا۔
- 3) موسیٰؑ کی مانند۔
- 4) میں اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا۔
- 5) موعود نبی ہو گا۔
- 6) وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے"۔
- 7)خدا تعالیٰ کا کلام جو اُس پر نازل ہو گا وہ خدا کا نام لے کر دنیا کو سنائے گا۔

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

پس یہ تمام علامات اِس پر دلالت کرتی ہیں کہ روحانی ارتقاء کی وہ آخری کڑی جس کی موسیٰؑ نے خبر دی تھی

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہی کی ذات تھی۔

عہد نامہ قدیم کی دیگر پیشگوئیاں

- جبل فاران سے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ ایک عظیم الشان نبی کا ظہور
- یسعیاہ نبی کی پیشگوئی عرب کے متعلق
- حبقوق نبی کی پیشگوئی
- ایک محبوب نبی کا دس ہزار آدمیوں کے ساتھ ظہور
- یسعیاہ نبی نے بھی ایک عظیم الشان نبی کے ظہور کی خبر دی
- دانیال نبی کی کتاب (نبوکد نضر کی خواب اور دانیال نبی کی تعبیر)

انجیل کی پیشگوئیاں

متی باب 21 میں حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں "یہ ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگورستان لگایا اور اس کے چاروں طرف رَوندھا اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو گاڑا اوربُرج بنایااور باغبانوں کو سونپ کر آپ پردیس گیا اور جب میوہ کا موسم آیا۔ اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لائیں۔ پر اُن باغبانوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کر ایک کو پیٹا اور ایک کو مارا اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ پھر اُس نے اَور نوکروں کو جو پہلوں سے بڑھ کر تھے بھیجا۔ اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا آخر اُس نے اپنے بیٹے کو یہ کہہ کر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبیں گے۔ لیکن باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہنے لگے کہ وارث یہی ہے آؤ اِسے مار ڈالیں کہ اس کی میراث ہماری ہو جائے اوراُسے پکڑ کے اور انگورستان کے باہر لے جا کر قتل کیا۔

انجیل کی پیشگوئیاں

جب انگورستان کا مالک آئے گا تو ان باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ وے اسے بولے اِن بدوں کو بُری طرح مار ڈالے گا اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپے گا جو اُسے موسم پر میوہ پہنچادیں۔ یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو راجگیروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سِرا ہوا۔ یہ خداوند طرف سے ہے اور ہماری نظروں میں عجیب۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور ایک قوم کو جو اس کا میوہ لاوے دی جائے گی۔ جو اُس پتھر پر گرے گا چور ہو جائے گا۔ جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔ جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی یہ تمثیلیں سنیں تو سمجھ گئے، کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے اور اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں اور عوام سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے۔

انجیل کی پیشگوئیاں

- اس تمثیل میں حضرت مسیحؑ نے انبیاء کی تاریخ شروع سے لے کر آخر تک تمثیلاً دہرادی ہے۔
- تاکستان سے مراد دنیا ہے۔ باغبانوں سے مراد بنی نوع انسان ہیں۔
- مالک کے ٹیکس سے مراد نیکی اور تقویٰ اور خدا کی عبادت کرنا ہے۔
- ملازموں سے مراد اللہ تعالیٰ کے انبیاء ہیں جو یکے بعد دیگرے دنیا میں آتے رہے۔
- خدا کے بیٹے سے مراد خود مسیح ہیں جو انبیاء کے ایک لمبے سلسلہ کے بعد دنیا میں ظاہر ہوئے مگر باغبانوں نے اِن کو صلیب پر لٹکا دیا اور اِن کے پیغام کی طرف توجہ نہ کی۔

انجیل کی پیشگوئیاں

- وہ کونے کا پتھر ظاہر ہو گا جسے راجگیروں نے ناپسند کیا۔یعنی اسمٰعیل کی اولاد جن کو بنو اسحاق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے چلے آئے تھے اُن میں ایک نبی ظاہر ہو گا اور اُسی کو خاتم النبیین ہونے کا فخر حاصل ہو گا۔
- بنو اسرائیل کو یہ بات عجیب معلوم ہو گی۔ اور اس کی جگہ پر اِس دوسری قوم کے سپرد یہ باغ کر دیا جائے گا یعنی اُمتِ محمدیہ کے۔ جو اُس کے میوے لاتی رہی گی۔یعنی خدا کی عبادت کو دنیا میں قائم رکھے گی۔
- آخر وہ کون تھا جس سے عیسائیت اور یہودیت ٹکڑائی اور پاش پاش ہو گئی۔ وہ کون تھا جس پر وہ گرا اُسے اُس نے چور چور کر دیا اور جو اُس پر گرا وہ بھی چور چور ہو گیا۔

انجیل کی پیشگوئیاں

یقینا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے سوا اس پیشگوئی کا مصداق اور کوئی نہیں۔

انجیل کی پیشگوئیاں

(ب) متی باب 23 آیت 38، 39 میں لکھا ہے:۔

”دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ جب تک کہو گے مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے “۔

انجیل کی پیشگوئیاں

(ج) انجیل میں لکھا ہے کہ ”یوحنّا کے پاس لوگ آئے اور اس سے پوچھا کہ کیا وہ مسیح ہے؟ تو اس نے کہا میں مسیح نہیں ہوں۔ تب انہوں نے اُس سے پوچھا تو اور کون۔ کیا تو الیاس ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ پھر انہوں نے اس سے پوچھا۔ آیا تو وہ نبی ہے اس نے جواب دیا نہیں۔“ (یوحنا باب 8 آیات 20 تا 21 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء (مفہوماً)

مسیح کے وقت یہود میں تین بشارتیں مشہور تھیں۔

اوّل: الیاس دوبارہ دنیا میں آنے والا ہے۔ دوم: مسیح پیدا ہونے والا ہے۔

سوم: وہ نبی یعنی موسیٰ کا موعود نبی آنے والا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تین وجود الگ الگ سمجھے جاتے تھے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ہی تمام انبیاء کا موعود تھا اور آپ کی شریعت ہی تمام انبیاء کی موعود تھی۔ پس یہ اعتراض کسی صورت میں درست نہیں ہو سکتا کہ تورات اور انجیل کی موجودگی میں یا اور کتابوں کی موجودگی میں قرآن کریم کی کیا ضرورت ہے۔

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

چہارم: کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے یا وہ خود بھی ایک ارتقاء کے قائل تھے؟

جب سابق نبیوں نے قرآن کریم کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے اور اس کی پیشگوئی کی ہے تو اُن کی اُمتوں کو کیا حق ہے کہ وہ اِس کی ضرورت سے انکار کریں۔ بلکہ اُنہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ قرآن کریم کی ضرورت سے انکار کریں گی، تو اُن کے نبیوں کی صداقت بھی مشتبہ ہو جائے گی اور اِن نبیوں کی پیشگوئیاں جھوٹی ثابت ہو کر وہ موسیٰ کے اس قول کی زد میں آجائیں گی

”جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُس نے کہا واقعہ نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی اور اس نبی نے گستاخی سے کہی ہے تو اس سے مت ڈر“۔

(استثناء باب 18 آیت 22 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

یہ مضمون بیان کرنے کے بعد کہ باوجود بہت سی الہامی کتب کے موجود ہونے کے آج سے تیرہ سَو سال پہلے دنیا ایک اَور شریعت اور ایک اَور کتاب کی محتاج تھی میں اِس مضمون کو اختصاراً لیتا ہوں کہ قرآن کریم کس شخص پر نازل ہوا اور کن حالات میں نازل ہوا۔ کیونکہ یہ مضمون بھی قرآن کریم کی اہمیت سمجھنے کے لئے نہایت ممد ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نحن انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

اس ٹیچر ٹریننگ کلاس میں شامل ہونے والے انصار کی ذمہ داریاں

- کتاب دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول کا از خود بغور مطالعہ ضرور کریں۔
- اپنی مجالس میں ان لیکچرز کا اہتمام کریں۔
- مجالس کی سطح پر مطالعہ کتاب دیباچہ تفسیر القرآن کی نشستوں کا اہتمام کریں۔
- دیباچہ تفسیر القرآن سے متعلق اہم اور دلچسپ معلومات گاہے گاہے آپ تک پہنچائی جائیں گی انہیں ضرور تمام انصار بھائیوں تک پہنچائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

عہدنامہ قدیم (39)

1	پیدائش	Genesis
2	خروج	Exodus
3	احبار	Leviticus
4	گنتی	Numbers
5	استثناء	Deuteronomy
6	یشوع	Joshua
7	قضاۃ	Judges
8	روت	Ruth
9	1- سیموئیل	1 Samuel
10	2- سیموئیل	2 Samuel
11	1- سلاطین	1- Kings
12	2- سلاطین	2- Kings
13	1- تواریخ	1- Chronicles
14	2- تواریخ	2- Chronicles
15	عزرا	Ezra
16	نحمیاہ	Nehemiah
17	آستر	Esther
18	ایوب	Job
19	زبور	Psalms
20	امثال	Proverbs
21	واعظ	Ecclesiastes
22	غزل الغزلیات	Songs of Solomon
23	یسعیاہ	Isaiah
24	یرمیاہ	Jeremiah
25	نوحہ	Lamentations
26	حزقی ایل	Ezekiel
27	دانی ایل	Daniel
28	ہوسیع	Hosea
29	یو ایل	Joel
30	عاموس	Amos
31	عبدیاہ	Obadiah
32	یوناہ	Jonah
33	میکاہ	Micah
34	ناحوم	Nahum
35	حبقوق	Habakkuk
36	صفنیاہ	Zephaniah
37	حجی	Haggai
38	ذکریاہ	Zechariah
39	ملاکی	Malachi

عہد نامہ جدید(27)

اناجیل
متی · مرقس · لوقا · یوحنا(4)
اعمال
رسولوں کے اعمال(1)

خطوط(21)

رومیوں
1 کرنتھیوں · 2 کرنتھیوں
گلتیوں · افسیوں
فلپیوں · کلسیوں
1 تھسلنیکیوں · 2 تھسلنیکیوں
1 تیمتھیس · 2 تیمتھیس
ططس · فلیمون
عبرانیوں · یعقوب
1پطرس · 2 پطرس
1یوحنا · 2یوحنا · 3یوحنا
یہوداہ

مکاشفہ(1)